

# ڈالر روپے 50 کی اضافے سے سطح پر پہنچ گیا

جمرات کو اٹر بینک مارکیٹ میں ڈالر کی قدر 5 روپے 13 پیسے اضافے سے 146 روپے 52 پیسے، اوپن مارکیٹ میں 3 روپے 50 پیسے اضافے سے 147 روپے 50 پیسے پر بند ہوئی

مارکیٹ سے ڈالر غائب، اسٹیٹ بینک نے ڈالر کی اوپنی چھانگ کو ثابت رجحان قرار دیدیا، تبدیلی زر مبادلہ مارکیٹ میں طلب و رسید کی صورت حال کو ظاہر کرتی ہے، ترجمان

کراچی (رپورٹ / احتشام مفتی) آئی ایم ایف کے بیتل آؤٹ پیکچنگ کی شرائط پر عمل در آمد کا آغاز روپے کی قدر میں 3.6 فیصد کی سے کر دیا گیا۔ جمرات کے روز ڈالر کی قدر زر مبادلہ کی دونوں مارکیٹوں میں تاریخی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ اٹر بینک مارکیٹ میں جمرات کو روپے کے مقابلے میں امریکی ڈالر کی قدر 5 روپے 13 پیسے اضافے سے 146 روپے 52 پیسے جبکہ اوپن کرنی مارکیٹ میں ڈالر کی قدر 3 روپے 50 پیسے اضافے سے 147 روپے 50 پیسے پر بند ہوئی۔ جمرات کے روز ڈالر کے اٹر بینک ریٹ یکدم 7 روپے 11 پیسے کے اضافے سے 148 روپے 50 پیسے کی نئی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے تھے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بیتل آؤٹ پیکچنگ اگر یمنٹ میں آئی ایم ایف کی یہ شرط تھی ڈالر کی قدر کا تعین آزادانہ طور پر کیا جائے گا اور اسکی قدر کے تعین میں حکومت یا اسٹیٹ بینک کا کوئی کنشتوں نہیں ہو گا بلکہ قدر کا تعین مارکیٹ فور سز کریں گی۔ مارکیٹ میں یہ خبریں بھی زیر گردش ہیں کہ ڈالر کی قدر کی تعین کو آزاد رکھنے کی صورت میں اسکی قدر 160 سے 170 روپے کی سطح پر پہنچ جائے گی۔ یہی وہ عوامل ہیں جس سے روپے کے مقابلے میں امریکی ڈالر کی قدر میں اضافہ نہ رک سکا اور ڈالر نئی بلند ترین سطح پر جا پہنچا۔ ذرائع نے ایک پہلیس کو بتایا کہ قدر بڑھنے کے بعد اوپن مارکیٹ سے امریکی ڈالر غائب ہو گی ذرائع نے بتایا ہے کہ اوپن مارکیٹ میں ڈالر کی قدر اگرچہ 147 روپے ہے لیکن فی ڈالر بمشکل 150 روپے میں دستیاب ہے۔ ایکچھ کہنیاں انتہائی محدود پیکنے پر ڈالر فروخت کر رہی ہیں۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اٹر بینک مارکیٹ میں ڈالر کی اوپنی چھانگ کو مارکیٹ کی صورت حال کے مطابق قرار دے دیا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ترجمان نے روپے کی بے قدری کے بارے میں منحصر بیان میں کہا کہ جمرات کو اٹر بینک مارکیٹ میں شرح مبادلہ 146.52 روپے فی امریکی ڈالر پر بند ہوئی۔ گزشتہ روز شرح مبادلہ 141.40 روپے فی امریکی ڈالر تھی۔ ایک روز کے دوران اٹر بینک مارکیٹ میں روپے کی قدر میں 5.12 روپے کی گروٹ کو اسٹیٹ بینک نے ثبت رجحان قرار دیا ہے۔ اسٹیٹ بینک کے ترجمان کا کہنا ہے کہ یہ تبدیلی زر مبادلہ مارکیٹ میں طلب و رسید کی صورت حال کو ظاہر کرتی ہے۔ ترجمان کے مطابق روپے کی قدر میں اس کی سے مارکیٹ میں عدم توازن دور کرنے میں مدد ملتی گی۔